



سوال

(528) ولیمہ پر دعوت کے لیے دعوت ولیمہ کارڈ بنوانا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

- 1 ولیمہ پر دعوت کے لیے دعوت ولیمہ کارڈ بنوانا؟
- 2 شادی کے دن دو لہا کا سر پر پگڑی سی باندھنا، یعنی بازاری (کلاہ) جائز ہے یا سنت سے ثابت ہے کہ منع ہے؟
- 3 دو لہا گلے میں باروغیرہ پھولوں کا ڈالنا۔ یعنی بازاری (مالا) جس کو کتے ہیں۔ سنت سے ثابت ہے یا کہ ممانعت ہے؟
- 4 شادی کے روز دو لہا کا زیور کسی سے مانگ کر لینا بیوی کے لیے نکاح کے بعد ان کو واپس کرنا جائز ہے؟
- 5 ولیمہ کی دعوت، رشتہ دار، دوست مجاہدین کے علاوہ اگر غریب لوگ نہ مل سکیں تو جو مانگنے والے ہیں وہ بھی غریب اور مساکین میں شامل کر سکتے ہیں؟
- 6 شادی کے روز دو لہا کے ساتھ اس کے گھر سے اس کی والدہ، بہن کا ساتھ جانا اور نکاح کر کے ساتھ لے آنا یہ ثابت ہے کہ نہیں؟ یا کہ تین آدمی کا نکاح کے لیے جانا ثابت ہے یا کہ برات کے طور پر درس، پندرہ آدمی ساتھ جاسکتے ہیں؟ (محمد اعظم سلفی، راولپنڈی کینٹ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس کی حیثیت اطلاعی مکتوبات کی سی ہے۔

- 2 پگڑی باندھنا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے، البتہ مخصوص موقع پر کوئی مخصوص پگڑی باندھی جائے تو اس کا مجھے علم نہیں۔
- 3 اس کا جہاں تک مجھے علم ہے، کتاب و سنت میں کہیں ذکر نہیں آیا۔
- 4 درست ہے، اگر دھوکا دینا مقصود نہ ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((مَنْ عَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا)) [1] ”جو شخص دھوکا دلوے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔“
- 5 درست ہے۔



6 برات کا کتاب و سنت میں کہیں ذکر نہیں، اگر نکاح سفر والا ہے تو کتاب و سنت کے سفر والے احکام ملحوظ رکھے جائیں گے۔ واللہ اعلم۔ [2] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اگر لوگوں کو تنہا سفر کرنے کا (وہ نقصان) معلوم ہو جائے، جس کا مجھے علم ہے تو کوئی سواری کو اکیلا سفر نہ کرے۔“ [3] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ایک سواری ایک شیطان ہے، دو سواری دو شیطان ہیں اور تین سواری ایک قافلہ ہے۔“ [4] ۲۴ ۱ ۱۲۱ھ

1 صحیح مسلم کتاب الایمان باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم من غشنا فلیس منا

2 صحیح بخاری کتاب الجہاد باب السیر وصدہ

3 سنن ابی داؤد کتاب الجہاد باب الرجل یسافر وصدہ سنن ترمذی

4 بخاری کتاب الجہاد باب السیر وصدہ

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 457

محدث فتویٰ